ملتان ، حسین اختر

- نفاذ شریعت بل وزیر اعظم کا جرأت مندانہ اقدام ہے
- نواز شریف کی آڑ میں شریعت کی مخالفت کرنے والے سیاست دان ننگے ہو گئے ہیں۔
- شریعت بل پر تنقید کے حوالے سے علماء اور بے نظیر کی بولی میں فرق ہونا چاہیئے
- پارلیمنٹ قرآن و سنت سے بالا نہیں ہے
- دینی جماعتیں نفاذِ شریعت کے اس سنہری موقع کو ضائع نہ کریں

(امیر احرار سید عطاء المحسن بخاری)

ملتان - مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المحسن بخاری نے نفاذ شریعت بل پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ وزیر اعظم نواز شریف کا یہ اقدام نہایت جرأت مندانہ اور قابل صد مبارکباد ہے۔ کاش یہ ۱۹۹۸ء کا آخری سچ ہو۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی تمام دینی جماعتیں نفاذ شریعت کی داعی ہیں اور ایک عرصہ سے حکمرانوں سے نفاذ اسلام کا مطالبہ کرتی چلی آرہی ہیں اگر نواز شریف نے اس سمت قدم بڑھایا ہے تو ہمیں اس کی مخالفت نہیں کرنی چاہیے۔ بلکہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے قیام کے لئے نواز شریف سے تعاون کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہم حکومت سے ہر نیک کام میں تعاون کریں گے اور ہر برے کام کی نہ صرف مخالفت کریں گے بلکہ پوری قوت سے راستہ روکیں گے۔

سید عطاء المحسن بخاری نے کہا کہ نفاذ شریعت بل کے پیش ہونے پر لادین سیاست دان ننگے ہو گئے ہیں اور نواز شریف کی آڑ میں شریعت کی مخالفت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بے نظیر، اجمل خٹک اور دیگر لادین سیاست دانوں کی طرف سے شریعت پیکج کی مخالفت فطری ہے۔ اس لئے کہ نفاذ شریعت کے بعد ان کا وجود اور جماعتیں بے معنی ہو جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ شریعت پیکج میں نقائص موجود ہیں مگر حکومت ان نقائص کو دور کرنے کے لئے تجاویز اور مشورے طلب کر رہی ہے تو علماء اور دینی جماعتوں کے رہنما اس سنہری موقع کو ضائع نہ کریں اور حکومت کو مفید مشورے اور تجاویز دیکر اس بل کی اصلاح کریں۔ انہوں نے کہا کہ منصب کا تقاضا یہ ہے کہ بل پر تنقید کے حوالے سے علماء اور بے نظیر کی بولی میں فرق ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ بے معنیٰ ہونے کی باتیں کرنے والے جان لیں کہ پارلیمنٹ قرآن و سنت سے بالا نہیں۔

سید عطاء المحسن بخاری نے کہا کہ قاضی حسین احمد اور ڈاکٹر اسرار احمد کو صرف دفعہ ۲۳۹ میں ترمیم پر اختلاف ہے کہ اس سے نواز شریف کو شخصی اختیارات حاصل ہو جائیں گے اور وہ ایک آمر اور بادشاہ بن جائیں گے ان کا یہ خدشہ درست بھی ہو تو نفاذ شریعت کے تحفہ کے عوض ہمیں یہ بھی قبول ہے۔ گزشتہ پچاس برسوں میں پاکستان کے جمہوریت زدہ سیاست دانوں نے شریعت نافذ کرنے کی بجائے ملک اور قوم کو لوٹا ہے اور قیام پاکستان کے مقاصد سے بدعہدی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سدا کوئی بھی حکمران نہیں رہا۔ نواز شریف بھی نہیں رہیں گے۔ لیکن شریعت تو ہمیشہ کے لئے ہے۔ دینی جماعتوں کو چاہیے کہ وہ نواز شریف سے سیاسی اختلاف رکھتے

ہوئے انہیں نفاذ شریعت کا موقع دیں اگر وہ مخلص ہیں تو قوم کے ہیرو ہیں اور اگر انہوں نے سیاسی چال چلی ہے تو وہ سابقہ حکمرانوں کی طرح اللہ کے عذاب سے بچ نہیں سکیں گے۔

انہوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام نفاذ شریعت بل کے سلسلہ میں حکومت سے مکمل تعاون اور رہنمائی کرے گی۔ حکومت فوری طور پر شریعت بینچ کے فیصلے کے خلاف اور سودی نظام کے حق میں اپنی دائر کردہ رٹ واپس لے۔ شرعی عدالتوں سے پابندیاں ختم کرے۔ تمام مسالک کے غیر سرکاری علماء اور دانشوروں پر مشتمل کمیشن تشکیل دے اور ان کی تجاویز سے استفادہ کرے دوہرا عدالتی نظام فوراً ختم کرے۔ ایک قانون یعنی قرآن و سنت کے نظام کو ہی نافذ کرے۔ اور اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کو آئین کا حصہ بنائے۔

ملتان (حافظ محمد اکمل) ....

- حکمران ہوس زر میں مبتلا رہے تو...... پاکستان کے طالبان بھی لادین نظام کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں گے۔
- **امریکی مفادات کا تحفظ کرنے والے حکمران اور سیاستدان ناکام ہوں گے۔**

(امیر الاحرار سید عطاء المحسن بخاری)

مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام امریکی جارحیت کے خلاف احتجاجی اجتماعات

ملتان مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام امریکی جارحیت کے خلاف ملک بھر میں "یوم احتجاج" منایا گیا۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی امیر سید عطاء المحسن بخاری نے ۲۱/ اگست کو دار بنی ہاشم ملتان میں نماز جمعہ کے بہت بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہمارے حکمران ہوس زر اور بداعمالیوں میں مبتلا رہے تو پاکستان کے طالبان بھی لادین نظام کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسامہ بن لادن اور ملا عمر غلبۂ اسلام کی جدوجہد کی علامت بن چکے ہیں۔ امریکی و یورپی مفادات کا تحفظ کرنے والے حکمرانوں اور سیاستدانوں کو ناکام و نامراد ہونا پڑے گا۔ سید عطاء المحسن بخاری نے کہا کہ تحریک نفاذ شریعت مالاکنڈ پر پابندی اور گرفتاریاں حکومت کی طرف سے ریاستی تشدد اور فسطائیت کی انتہا ہے۔ مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا محمد اسحٰق سلیمی نے وہاڑی اور گڑھا موڑ، حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری اور مولانا محمد مغیرہ نے ربوہ، سید محمد کفیل بخاری نے چوک گھنٹہ گھر ملتان۔ عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا منظور احمد اور مولانا ارشاد احمد نے چیچہ وطنی۔ چودھری ثناء اللہ بھٹہ، چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ، میاں محمد اویس اور قاری محمد یوسف احرار نے لاہور، پیر ابوذر غفاری نے اسلام آباد۔ ابو نعمان چیمہ نے ساہیوال۔ حافظ محمد اسماعیل نے ٹوبہ ٹیک سنگھ مولانا فیض الرحمن نے تلہ گنگ اور حافظ محمد صدیق نے کمالیہ میں مختلف اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انقلاب افغانستان نے اسلام کے عالمی غلبہ کی سمت کا تعین کر دیا ہے، اسلامی انقلاب کا بگل بج چکا ہے۔ پوری دنیا کے مظلوم مسلمان امریکی استعمار کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ بے نظیر بھٹو نے یہ کہہ کر کہ "ہم نے کبھی طالبان کی حمایت نہیں کی" اپنا خبث باطن ظاہر کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بے نظیر بھٹو کا یہ کہنا غلط ہے کہ "جہادی ذہنیت ملک کے

لئے خطرہ ہے" احرار رہنماؤں نے کہا کہ دراصل بے نظیر جیسے سیکولر لیڈر پاکستان کے لئے خطرہ ہیں انہوں نے کہا کہ منکرین جہاد (قادیانیوں) کے مکمل قلع قمع تک پاکستان میں امن نہیں ہو سکتا۔

مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مولانا سید عطاء المحسن بخاری کا بصیرت افروز بیان

- افغانستان اور سوڈان پر امریکی حملہ کھلی بدمعاشی اور بین الاقوامی غنڈہ گردی ہے
- طالبان نے دشمنانِ اسلام کے غرور و تکبر کے شیش محل کو شکستہ جوتوں تلے روند ڈالا
- طالبان کے واضح اور دو ٹوک لب و لہجہ سے یہود و نصاریٰ اور ایران موت کا خوف محسوس کرتے ہیں
- پاکستانی غیور عوام کے دل طالبان اور اسامہ کے ساتھ دھڑکتے ہیں
- وہ امت مسلمہ کی متاع اور مقہور و مظلوم مسلمانوں کی نمائندہ آواز ہیں

لاہور (احمد معاویہ) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری نے افغانستان اور سوڈان پر شرمناک امریکی جارحیت اور عالم اسلام کے عظیم مجاہد اسامہ بن لادن کے خلاف آپریشن پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ یہ کھلی بدمعاشی اور عالمی غنڈہ گردی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسامہ بن لادن امت مسلمہ کی متاع ہیں اور وہ دنیا بھر کے مجبور و مقہور اور مظلوم مسلمانوں کی نمائندہ آواز ہیں۔ ان کے خلاف امریکہ نے آپریشن کر کے عالمی دہشت گردی کا ارتکاب کیا ہے۔ امریکی کارروائی صرف ایک گروہ کے خلاف نہیں بلکہ پورے عالم اسلام کے خلاف اعلان جنگ ہے۔ سید عطاء المحسن بخاری نے کہا کہ پاکستانی غیور عوام کے دل طالبان اور اسامہ بن لادن کے ساتھ دھڑکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان ایک صحیح اسلامی ریاست ہے جہاں طالبان نے بے پناہ قربانیاں دے کر شریعت کا نفاذ کیا ہے۔ طالبان کی لازوال و بے مثل جہد و مساعی کے نتیجہ میں اہل ایمان کو ایک ایسا خطہ اور پناہ گاہ میسر آ گئی ہے جہاں وہ کماحقہ اپنی زندگی اسلام کے دیئے گئے آفاقی اصولوں کے مطابق گزار سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طالبان نے امریکہ و روس اور ان کے کاسہ لیس بھارت و ایران کی دھمکیوں، سازشوں اور طالبان مخالف زہریلے پروپیگنڈے کو بالائے طاق رکھ کر ان کی قوت و طاقت اور غرور و تکبر کے شیش محل کو اپنے شکستہ جوتوں تلے روند ڈالا ہے۔ طالبان کی مسلسل فتوحات، فاریاب، جوزجان، مزار شریف، طالقان وغیرہ کی فتح نے سارے عالم کفر کو لرزہ براندام کر کے رکھ دیا ہے۔ امریکہ کی حالیہ کارروائی اسی بوکھلاہٹ اور خوف کا نتیجہ ہے۔ امریکی حملے نے مجاہدین کے مورال کو مزید بلند کر دیا ہے۔ اب پورے عالم اسلام کی ہمدردیاں مجاہدین افغانستان کے ساتھ ہو چکی ہیں۔ اور مسلمانوں کا بچہ بچہ جذبۂ جہاد سے سرشار ہو چکا ہے۔ طالبان کے واضح اور دو ٹوک لب و لہجے سے یہود و نصاریٰ اپنے لئے موت کا خوف محسوس کر رہے ہیں۔ مولانا سید عطاء المحسن بخاری نے کہا کہ ایران ہمارا ازلی دشمن اور